حرفِ اوّل

دین کا درخت تین حصوں پر مشتمل ہے جو عقائد (جڑیں)، اعمال--- حقوق اللہ وحقوق العباد (تنا اور شاخیں) اور احسان و اخلاص (پھل) سے موسوم کیے جاتے ہیں--- اور پھل کو حاصل کرنے کے لیے راہِ تصوّف وسلوک میں لطائف و مراقبات کو ذرائع و وسائل کی حیثیت حاصل ہے۔ ''حالِ سفر'' اسی راہ اور ذرائع کی نشاندہی کی ایک کوشش ہے اور بس۔

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہے

چونکہ اس میں فقیر کے ذاتی ذوق وحال اور کیفیات و واردات اور بعض خوارق عادت اُمور کا بیان بھی در آیا ہے۔ اس لیے مبادا کوئی صاحب فتویٰ کا گلولہ داغ دیں--- جو ایسا کرنا چاہے، شوق پورا کر لے۔ فقیر فتویٰ کے پتھر کے جواب میں دعا کا پھول پیش کرے گا۔

میرے اوّلین مخاطب میری اولاد و اخلاف اور شاگردانِ رشید ہیں۔ تاہم کوئی دوسرا بھی استفاضہ کر لے تو یہ اس کا نصیب ہے۔ بقول حضرت حافظ شیرازیؒ:

من اگر رندم و گر شیخ چہ کارم با کس
حافظ راز خود و عارف وقت خویشم

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے اپنی کتاب ''انفاسُ العارفین''
کے صفحہ 17 پر اپنے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیمؒ اور دیگر خاندانی بزرگوں کے
روحانی مشاہدات و مکاشفات و کرامات کے احوال قلمبند فرمائے ہیں --- کتاب
کی وجہِ تصنیف بیان کرتے ہوئے آغازِ دیباچہ میں رقم طراز ہیں:

> ''حمد و صلوٰۃ کے بعد اہلِ بصیرت پر پوشیدہ نہیں
> کہ ''حِکَایَاتُ الْمَشَائِخ جُند'' مِّن جُنُودِ
> اللّٰہ'' (حکایاتِ مشائخ، اللہ کے لشکروں میں سے
> ایک لشکر ہے) کے قول کے مطابق صوفیاء اور
> مشائخ کے اقوال و احوال جو کرامت و استقامت
> کو حاوی ہیں اور ظاہری و باطنی علوم کے جامع
> ہیں، مبتدیوں کو شوق و رغبت دلاتے ہیں، پختہ
> کاروں کے لیے دستور و میزان ہوتے ہیں ---
> خصوصاً اولاد و اخلاف کے لیے آباؤاجداد کے
> حالات سننے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے--- بسا اوقات
> صاحبِ صلاحیّت کی غیرت کی رگ حرکت میں آ
> جاتی ہے اور اسے کسی مقام پر پہنچا دیتی ہے۔''

اللہ کرے کہ ''حالِ سفر'' پڑھ کر میری اولاد اور شاگردانِ رشید کی
رگِ ہمّت پھڑک اٹھے --- اور وہ میری درود شریف کی روایت کو جاری رکھ
سکیں --- مجھے جو کچھ ملا درود شریف کی برکت سے نصیب ہوا۔ اس لیے

متوسّلین کو تلقین کی جاتی ہے کہ صبح و شام ذکر بسم اللہ شریف، کلمہ طیبہ، کلمہ تمجید، استغفار ہر ایک یکصد بار--- اسمِ ذات اور وظیفہ مخمساتِ عشر کے علاوہ اپنی تمام تر ہمّت و وقت صرف درود شریف کے لیے وقف رکھیں--- اور سال میں آخری عشرہ رمضان شریف میں لیلۃ القدر، شبِ برات، شبِ میلاد النبی ﷺ اور شبِ معراج کو جاگ کر زیادہ سے زیادہ درود شریف کا نذرانہ حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جائے--- کیا بتاؤں کہ یہ کتنی بڑی دولت ہے۔

کوئی محرم نہیں ملتا جہاں میں
مجھے کہنا ہے کچھ اپنی زباں میں